باقاعدہ کالم نویسی کا آغاز ۱۹۶۶ء میں کیا تھا اور مختلف عنوانات ('چھلکے'، 'قلم برداشتہ'، 'دورا ہے پر'، 'چٹکیاں'، 'خبر ونظر'، 'برجستہ' وغیرہ) کے تحت لکھتے رہے ہیں۔ زیرنظر کتاب میں ۳۹ دل چسپ کالم یک جا کیے گئے ہیں' مثلاً صفحہ ۴۱ پر 'حبیب وداماں کی خیر ہو یارب' کے عنوان سے کراچی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ: ''بہت سے مسلمان جیب کترے...... روزی کی تلاش میں نکلتے ہیں تو کوشش کرتے ہیں کہ اپنے دھندے کی ابتدا بسم اللہ کوچ سے کریں''۔ معین کمالی نہایت خوب صورتی سے روزمرہ کے تجربات و مشاہدات کی بنیاد پر قارئین کو ایک زمانے کی سیر کرا دیتے ہیں۔ یہ مجموعہ ایک محبِ وطن کے دل کے احساسات کا آئینہ ہے۔ (م - ا - ا)

تعارف کتب

◉ **توحید اور شرک**، محمد خان منہاس، خلیل الرحمٰن چشتی۔ ناشر: الفوز اکیڈمی، سٹریٹ ۱۵، E-11/4، اسلام آباد۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [الفوز اکیڈمی کی خدمات محتاجِ تعارف نہیں۔ ان خدمات کا ایک دائرہ اہم موضوعات پر لٹریچر کی تیاری اور اشاعت ہے۔ اس کتاب میں توحیدِ اظہار، توحیدِ ربوبیت، توحیدِ صفات، توحیدِ علم، توحیدِ اختیار، توحیدِ تشریع، سب پہلوؤں پر قرآنی آیات کے اشارات اور درسی کتاب کی طرح ہر باب کے آخر میں سوالات دیے گئے ہیں۔]

◉ **حرفِ حق**، مرتب: شہریار صدیقی۔ آگہی پبلی کیشنز، رائل ایونیو، بلاک سی-۱۳، گلشن اقبال، کراچی۔ صفحات: ۱۴۲۔ قیمت: درج نہیں۔ [۱۲ مئی ۲۰۰۷ء کو کراچی میں چیف جسٹس کی آمد کے موقع پر جو قتلِ عام ہوا اس پر اخبارات کے کالم نگاروں کی ۲۴ منتخب تحریریں۔ عرفان صدیقی، جاوید چودھری، ایاز میر، ڈاکٹر شاہد مسعود، شاہ نواز فاروقی وغیرہ سب نے اپنے اپنے انداز میں حرفِ حق کہا ہے۔ ۲۴ صفحات پر رنگین تصاویر بھی۔]

◉ **ندوہ کا ایک دن**، ڈاکٹر محمد اکرم ندوی۔ ناشر: مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد نمبر۱، کراچی۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: درج نہیں۔ [مصنف آکسفرڈ سنٹر سے بطور ریسرچ فیلو وابستہ ہیں۔ مصنف نے ندوے کے دورِ طالب علمی کی یادداشتوں کو دل چسپ پیرائے میں بیان کیا ہے۔ کلاس روم کے اسباق کے علاوہ طلبہ کی محفلوں اور باہمی علمی نکتہ طرازیوں کا ذکر۔ یادوں کی برات، جوش کے نعتیہ کلام اور کلیم عاجز کی غزل کا ذکر اور سید مودودی کی خدمات و مقام پر بحث بھی۔]

◉ **غازی علم الدین شہید**، مرتبہ: خولہ متین۔ ناشر: علم وعرفان پبلشرز، ۳۴- اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۲۶۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔ [فرنگیوں کے دور میں لاہور میں گستاخِ رسولؐ راج پال کو جہنم رسید کرنے پر جان پیش